

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

برائے پاس خاطر اطفال اہل اسلام

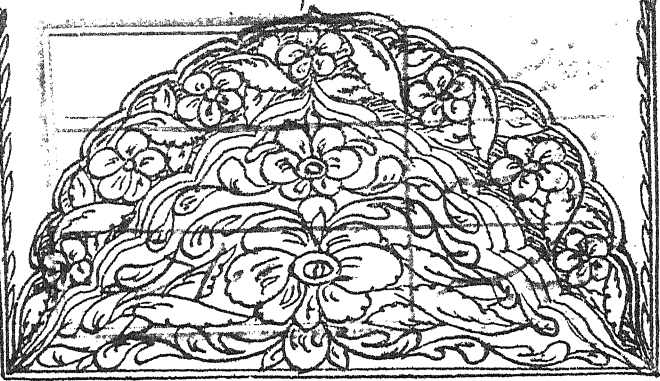
7243

1995



بہ حسن سعی مولوی نعمت اللہ صاحب

درمطبع فیض الکرم حیدر آباد گن طبع شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق بنی آدم و درود سرور نبی عالم یہ کمترین معصیت گنہگار کیا ہے
 انام حاجی مرزا عجماس بیگ نام متوطن بلدہ دارالامن حیدرآباد
 وکن ملازم سرکار نواب سید العلی خان بہادر و
 نواب سید علی محمد خان بہادر فرزند ان نواب شمشیر جنگاہ
 مرحوم مغفور بخدمت ناظرین با تمکین و شایقان علم دین و یقین عرض پرداز
 و ہدیہ گزار ہوتا ہے کہ ہر نفس بشر پر عسلم دینی سیکھنا فرض تر ہے
 اور جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور
 نفل کا نفل ہے اور جب تک چند مسائل ضروری سے آگاہ
 نہیں ہوئے تک اوسکی امامت اور اوسکے ہاتھ کا ذبیحہ درست
 نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے ہر بشر کو اپنے مذہب کے اور

عقاید سے آگاہ ہونا اور اپنے اہل و فرزند کون کو آگاہ کرنا ضرور تر ہے لہذا چند مسائل مصنفان اور استادان قدیم سے ہتنباط کر کر بطور اختصار تمام و بنظر استفادہ عام پیشکش کرتا ہے اور یہ احقر چند مسائل ضروری بطور سوال و جواب اور بوضع نمونہ تخت ترشیب دیا ہے تاہر ناظرین و شایقین کو جلد قرین قیاس ہو و اور فائدہ او سکا ذہن نشین ہو کر یاد رہے اور دعاے خیر سے اس عاصی کو یاد فرماوین اور بطیفیل حسنت فیض سماعت علم دینی کے سبب مغفرت عاصی کا ہو و با اللہ التوفیق والیہ المستعان اللہ تعالیٰ تمام مسلمین اور مسلمات کو علم دینی نصیب فرماوے آمین یا رب العالمین۔

اللہ کی حمد کی کیا

سبحان اللہ سجدہ ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ ہم گنہگار بندوں کو قرآن شریف میں کیا بڑی عنایت و محبت سے یاد فرمایا کہ شکر یہ اوسکا اگر تمامی عمر کرتے رہیں ایک سر مو ادا نہ ہووے چنانچہ قرآن شریف میں متعدد جگہ ذکر ایمان و دارون کا کیا ہے جیسا کہ ان الذین امنوا و عملوا الصالحات اور یا ایہا الذین امنوا وغیرہ ایسے آیت بہت جا مرقوم اور مذکور ہے اب اسکے خطاب کو جو تمہاری ہمار سی

صادر فرمایا ہے سو غور کرو کس قدر سہیں خوشبو عنایتِ حلِ جلالہ کی
 ہے یعنی اسے ایمان والے لوگو یہ ایک لفظ نداء جو اسے ایمان والو
 کرکند فرمایا ہے اور اس کے ساتھ بہشت کی خوشخبری ایمانداروں کی نسبت
 صادر فرمایا ہے کیا بڑی رحمتِ باری تعالیٰ کی ہے کہ وہ آیتِ تمام و کمال
 پر ہنسنے اور سمجھنے سے حقیقت اس کی ظاہر ہو سکتی ہے بنظر طوالت کے
 مفصل بیان نہیں کیا جاتا ہے اور حقیقت اس کی بڑی جلد و ن میں مکتوب ہے
 اور یہ احقر کو تو فقط چند مسائل ضروری نذر ناظرین اور تحفہ شوقِ ثائقین
 کرتا ہے لہذا مختصر کیا گیا اور عبادت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے بہت
 تاکید فرمایا ہے اور فرماتا ہے کہ **وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِعِبَادٍ**
 یعنی ہمیں پیدا کیا جنات اور انسان کو مگر واسطے عبادت کے عبادت سے
 مراد نماز و روزہ اور زکوٰۃ ہے اور نماز کو **ہِیْ** اور نماز کو **ہِیْ** کے بارہ میں **وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ**
وَاتُوا الزَّكَاةَ کی آیت قرآن میں چوراسی جگہ نازل ہے پس اب اس سے
 زیادہ شدید حکم کونسا ہوگا جو اس طرح متواتر ہووے غرض اس آیت سے
 یہ ثابت ہے کہ نماز اور زکوٰۃ کیلئے بہت بڑی تاکید ہے اور حضرت
 سرور کائنات بھی نماز کو معراج المؤمنین فرمایا ہے اور تارک
 الصلوٰۃ کی مذمت بھی اسی طرح کی گئی ہے کہ زبانِ قلم اور سکے ذکر
 میں جرات نہیں کر سکتی ہے معاذ اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو
 تارک الصلوٰۃ نہ کرے اور سب کو توفیق اداۃ صلوٰۃ وغیرہ

نصیب فرمائے۔

فصل یہ بھی واضح ہووے کہ تفصیلات ہر ایک احکام کی بڑی بڑی جلدوں میں مکتوب و مرقوم ہونے سے نقشہ اس کتاب کا بالکل مختصر طور پر چمایا گیا ہے سہو و خطا اعتراض کا موقع ملحوظ ہو تو معاف فرمانا اور دوسری بڑی کتابوں سے تسکین کر لینا و بس۔

نکستہ

جانو کہ ہر عاقل و بالغ پر جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل مستحب کا نفل مستحب ہر اور ناکل اس کا گنہگار اور منکر کافر ہوگا۔

نکستہ

فرض خدا کے حکم کو کہتے ہیں جو متواتر نازل ہوا ہے۔ وہ دو قسم میں ایک فرض عین ہے مثال روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کے کہ ہر ایک بشر پر فرض ہے۔ دوسرا فرض کفایہ مثال جواب لام اور نماز جنازہ اور بیماری پر سی اور جواب چھینک وغیرہ کے کہ زمرہ میں سے یا گھر میں سے ایک شخص کیا تو سب کا فرض ادا ہو جاتا ہے۔

واجب بھی خدا کے حکم کو کہتے ہیں کچھ جو متواتر نازل نہوا ہو وہ سنت مودکہ او سکو کہتے ہیں کہ پیغمبر صاحب خود او س کام کو ہمیشہ کئے اور کرنے کو امر فرمائے۔

سنت غیر مودکہ اور نفل اور تحب او سکو کہتے ہیں کہ پیغمبر صاحب ایک کام کہی کئے اور کہی نہیں کئے اور کسی کو کرنے امر نہیں فرما اگر کوئی کیا تو ثواب۔ نہیں تو عذاب بھی نہیں۔

نکست

سوال کافر کسکو کہتے ہیں جواب کافر کے معنی ناشکر ہے مگر اس شرح احکام الہی سے انکار کرنے والے کو کہتے ہیں جیسا کہ کوئی کہنے اور پڑھنا اللہ کا حکم نہیں ہے۔

سوال۔ مشرک کسکو کہتے ہیں

جواب اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنے والے اور دوسرے سے مدد چاہنے والے کو کہتے ہیں۔

بدعت کسکو کہتے ہیں

جواب بدعت دو قسم ہے۔ ایک بدعتِ سیئہ۔ بدعتِ او سکو کہتے

ہیں کہ مذہب میں کوئی نئے کام خلاف حکم پیغمبر کے ایجاد کرنا جیسے علم استادا کرنا اور نوحہ خوانی وغیرہ۔ دوسرے بدعت حسنہ جیسا کہ تسبیح رکھنا چونکہ تسبیح رکھنا وقت میں پیغمبر صاحب کے رواج نہیں تھا اور من بعد رواج پایا مگر نیک کام ہے اس لئے بدعت حسنہ کہتے ہیں۔

سوال سجدہ کی بوقت منع ہے یا نہیں

جواب۔ تین وقت۔ طلوع آفتاب برابر دوپہر اور غروب آفتاب۔ ایسے وقت میں سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ بھی نہیں پڑھنا۔

سوال۔ بندہ کسکے

جواب۔ اللہ کے اللہ اللہ کہ جس نے تم کو مکہ اور تمام جہان کو پیدا کیا اور کرنے والا اور مارنے والا اور جلانے والا اور رزق دینے والا ہے۔

سوال امت میں کسکی

جواب۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جو سردار میں تمام پیغمبروں کے اور بھی ہوئے اللہ کے واسطے

راہ بتائے ہمارے اور تمام جہان کے۔

سوال - حضرت کی ان باپ کے نام کیا ہیں

جواب - حضرت کے والد کا نام عبد اللہ ہے۔ دادا کا نام عبد المطلب ہے۔
 پردادا کا نام ہاشم ہے۔ جد اعلیٰ کا نام عبد مناف ہے۔ مان کا نام بی بی آمنہ
 ہے۔ ازواج مطہرات حضرت کے نوہن۔ ازناخلہ بی بی خدیجہ الکبریٰ۔
 دوسری عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فاضلترین سب کہن۔ بی فاطمہ حضرت
 کی صاحبزادی کا نام ہے۔ اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسینؑ نواسے
 ہیں حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول اور سسر حضرت کے ہیں اور عمر رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ دوسرے خلیفہ اور سسرے ہوتے ہیں۔ حضرت عثمان
 بن عفانؓ خلیفہ ثالث اور حضرت علیؓ خلیفہ چہارم اور داماد حضرت کے ہیں۔

سوال - بچپن کس کو کہتے ہیں۔

جواب - محمدؐ عیسیٰ - فاطمہ - حسن - حسین کو کہتے ہیں۔

سوال - وراثت میں کس کی ہیں

جواب - حضرت آدم علیہ السلام کی جو وادہ ہیں تمام آدمیوں کے
 اور سب سے اول پیدا ہوئے ہیں۔

سوال - ملتین کے کئے ہیں

جواب - حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے۔

سوال - مذہبین کے کئے ہیں

جواب - حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ کے

سوال - مرید کس کے

جواب - حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کے کہ سردار ہیں تمام اولیائوں کے اور مرشد ہیں مرشدوں کے۔

سوال - مذہب تمہارا کون ہے

جواب - سنت و جماعت حنفی مذہب ہے۔

سوال - مذہب کتنے ہیں

جواب - چار ہیں - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی۔

سوال - کچھ مسلمان ہو۔

جواب - ہم مسلمان ہیں - الحمد للہ رب العالمین۔

سوال - تم مومن ہو یا مسلمان

جواب - ہم مومن اور مسلمان ہیں۔

سوال - مومن مسلمان کہہ سکتے ہیں

جواب - جو شخص کہ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لایا
اوسے مومن اور مسلمان کہتے ہیں۔

سوال - ایمان کسے کہتے ہیں

جواب - تین کام کر کے کہتے ہیں۔

سوال - وہ تین کام کون سے ہیں

جواب - اقرار باللسان - و تصدیق بالقلب - و عمل
بالارکان - معنی اسکے اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا سچے
دل سے اور عمل کرنا ہاتھ اور پاؤں سے۔

سوال - کیا اقرار کرنا - کیا سچ جاننا اور کیا عمل کرنا

جواب - زبان سے کلمہ طیب پڑھنا عمر میں ایک دفعہ فرض ہے

بانی مستجاب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دل سے سچ
جاننا جو مضمون کلمہ طیب کا ہے یعنی۔ نہیں ہے کوئی معبود لائق
بندگی کے مگر اللہ اور محمد پیچھے ہر سے اللہ ہیں۔ اور عمل کرنا
ہاتھ اور پاؤں سے یعنی حکم خدا سب لانا ممنوعات سے پرہیز کرنا۔

سوال۔ ایمان کتنے قسم پر ہیں

جواب۔ دو قسم پر ایمان ہوتا ہے۔ اول باللسان و
صفاتہ و قبلتہ جمیع احکامہ معنی یہ ہیں کہ ایمان لایا میں اوپر
اللہ کے جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفاتوں سے موصوف
ہے اور قبول کیا میں نے تمام حکمان او سکے۔ دوسرا ایمان
مفصل الامنت باللہ و ملائکتہ و کتبہ و رسلہ و الیوم
الآخر و القدر خیرہ و شقی من اللہ تعالیٰ و البعث بعد الموت
حق معنی اسکے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں
پر اور اوپر کتابوں کے اور رسولوں پر اور دن قیامت پر
اور نیکی اور بدی پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور بعد مرنے کے
اٹھنے پر یہ تمام سچ ہے۔

سوال۔ تم مسلمان کہتے ہوئے

جواب۔ ہم مسلمان روزی شاق سے ہوئے۔

سوال۔ روزی شاق کسے کہتی ہیں

جواب۔ دسویں تاریخ محرم کی دن جمعہ کا تھا اوس روز اللہ تعالیٰ داوا آدم کی کمر سے تمام ذریاتوں کو یعنی اولاد کو نکالا اور عثمان بند ہوا کر کھڑے کروایا اور کہا البتہ برہم کیسے کہا نہیں ہوں میں پیدا کرنے والا تمہارا تمام ذریات نے اوس وقت اقرار قالوا بلیٰ کیا یعنی سب بولے کہ ہاں تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کر نیوالا ہے۔

سوالات متفرق

جواب عطاے باری تعالیٰ

جواب کلمہ طیب پڑھنا

جواب قرآن شریف پڑھنا

جواب سچ بولنا

جواب جھوٹ بولنا

جواب نماز نہ پڑھنا

جواب بہت ذکر کرنا خدا تعالیٰ کا

جواب الْاِيْمَانُ مِنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا

سوال اصل ایمان کیا ہے

سوال سرمایان کیا ہے

سوال دل ایمان کیا ہے

سوال نور ایمان کیا ہے

سوال تاریکی ایمان کیا ہے

سوال تنگی ایمان کیا ہے

سوال علاو ایمان کیا ہے

سوال مقام ایمان کہاں ہے

معنی اسکے یعنی مقام ایمان کا درمیان خوف اور امید کے ہے خوف حکم خدا کا اور روزخ کا امید فضل خدا کی اور بہشت کی۔

سوال۔ ایمان لانا کس وقت پر واجب ہے

جواب۔ عاقل اور بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

سوال ایمان لانا مومنوں پر فرض ہے یا کافروں پر

جواب۔ ایمان لانا کافروں پر فرض ہے اور مومنوں پر سنت ہے مگر عمل ایمان دونوں پر بھی فرض ہے۔

سوال۔ عمل ایمان کیا ہے

جواب۔ اسلام لانا۔ عربی زبان میں اسلام بولتے ہیں۔ اور ہندی میں تابعداری کہتے ہیں یعنی گردن رکھنا نیچے حکم اللہ تعالیٰ کے اور اس کے رسول کے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کے موافق۔

شرطان ایمان کو سات ہیں

۱	ایمان اپنے اختیار سے لانا
۲	علم غیب کو خاصہ خدا تعالیٰ کا جاننا
۳	بہشت و رزقِ بئیر کے سچ جاننا
۴	اللہ تعالیٰ جو نہرِ حلال کی پابندی کرنا
۵	اللہ تعالیٰ جو نہرِ حرام کی پابندی کرنا
۶	اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار بننا
۷	اللہ تعالیٰ کے غضب سے ڈرنا

یہ پانچ دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور یہ دو آخرت سے

احکام ایمان کو سات ہیں

۱	ایماندار کو مار نہ ڈالنا
۲	ایماندار کو قیاس نہ نہیں کرنا
۳	ایماندار کا مال ناحق نہ لینا
۴	ایماندار کو خلافِ شریعت ایذا نہیں دینا
۵	ایماندار پر گمانِ بد نہ نہیں لیجانا
۶	جو شخص ایمان لائے وہ ہمیشہ عذاب و رنج سے محفوظ رہے گا
۷	اوسکی بیعتِ بہشت کے ہو جائے

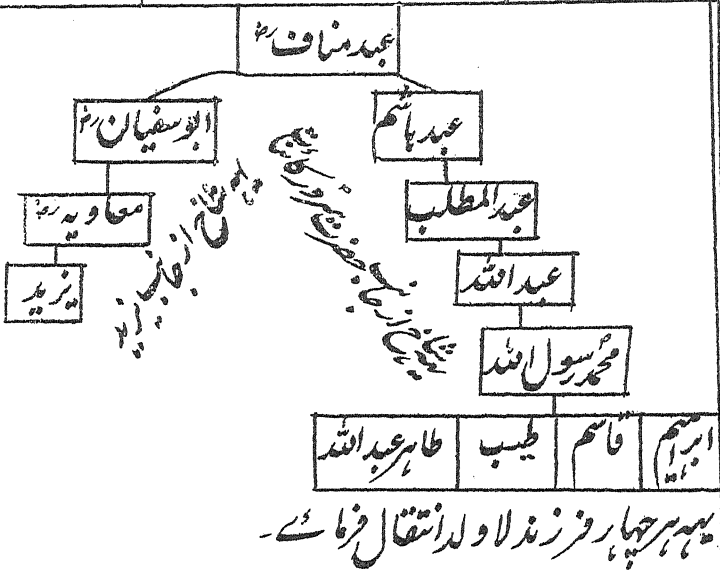
واجبات ایمان کے بارہ ہیں

۱	صحت کا اظہار سے رکھنا	۴	روزنامہ سونے کا کرنا
۲	فاسق و فاجر سے دور رہنا	۵	سچے لوگوں سے ملنا اور کلمہ ملا دینا
۳	پیارے کو پانی پلانا	۶	راستہ میں پیر اور کاہنوں کو روک کر دینا
۴	بیمار کو پوچھنے جانا	۷	راستہ میں غفلت سے تھوڑا نہ دینا
۵	شد و رویش کی خبر لینا	۸	خواب میں صبح پر شفقت کرنا
۶	میتوں کو مسرور ہونا و شفقت کا ہمراہ	۹	اعمال و عیال کو علم و تربیت سے سکھانا

قائم ہونے ایمان کے تین جنس ہیں

۱	اول ایمان کے پانچ	۲	دوسرا ایمان کے جانے سے ڈرنا
۳	تیسرا ایمان کے چھپوے سے ڈرنا جو ایمان کو تباہ کر دیتے ہیں		

چار کرسی



تفصیل چار مذہب اہل سنت و جماعت

مذہب مذہب مذہبی

مذہب مذہب مذہبی

مذہب مذہب مذہبی

مذہب مذہب مذہبی

چار فرض و ضو کے

۴	۳	۲	۱
پوٹا فرض دونوں پانوں ٹخنوں کے اوپر تک دھونا۔	تیسرا فرض پاؤں کا مسح کرنا۔	دوسرا فرض بار دو ہاتھ کہنی سے تک دھونا۔	پہلا فرض منہ سے ہاتھوں تک اوپر تک کی جائے ٹہنی کے نیچے تک اور میں ایک گانگی سے دو گانگی تک

تیرہ سنت وضو کے

۵	۴	۳	۲	۱
مسواک کرنا	تین وقت کلیں کرنا	بسم اللہ الرحمن الرحیم بونا	نیت کرنا	دو ہاتھ پہنچون کے اوپر تک دھونا
۱۰	۹	۸	۷	۶
ہر اعضا اول سیدھے	ہاتھ اور پانوں کے اوتھلیوں میں طرف سے دھونا	مسح سارے سر کا اور دو گان کا اور گرد کا مسح مستحب ہے خلال کرنا۔	ڈاڑھی میں انگلیوں سے خلل کرنا	تین وقت ناک میں پانی لینا یعنی اندر سے دھونا
		۱۳	۱۲	۱۱
		ترتیب	ہر اعضا پہلے درپے دھونا	ہر اعضا تین بار دھونا۔

افساد وضو یعنی وضو ٹوٹنے کے سبب و مثل میں

۵	۴	۳	۲	۱
تہ کرنا	پیشاب کرنا پیشاب یا لہو جسم سے نکلنا	پاشخانہ کرنا	پیشاب کرنا	ہوا نکلنا پاشخانہ کی جائے سے۔
۱۰	۹	۸	۷	۶
نشہ سے مست ہونا	تکیہ سے سونا	قیقہ کرنا	بیہوش ہونا	برہنہ ہو کر تنگی عورت کو شہوت سے ہاتھ لگانا

غسل کے تین فرض ہیں

۱	تین بار غرغره کرنا	دونوں ہاتھ پہنچانے کے اوپر تک دھونا	استنجا کرنا
۲	تین بار اندر سے ناک دھونا	جسم کو یا کپڑے کی لگی سوئچاست دھونا	وضو کرنا
۳	تمام جسم باہر سے تر کرنا ایسا تر کرنا کہ کوئی بڑبال کی سوکھی نہ رہ جائے	ہر اعضا پر تین تین بار پانی ڈالنا	

عورتوں کے لئے مدت حیض کی اقل درجہ تین دن اکثر دس دن اس سے زیادہ ہر تو بیماری ہے۔ اور مدت نفاس کی دس دن سے پالیس روز تک اس سے زیادہ خون جاری ہو تو بیماری ہے۔

تیمم میں تین فرض ہیں

۱	۲	۳
اول فرض تیار کرنا یعنی تیمم کرتا ہوں و اسکو دور ہونے حدث کے اور جائز ہونے نماز کے۔	دوسرا فرض خاک پاک ضرب کر کر منہ پر ملنا۔ ہر دو ہاتھ کے کہنیوں کے اوپر پہنچے تک ملنا۔	تیسرا فرض ضرب دوسرا اگر کر

شروط تیمم کے سات ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پانی پھر ایسا کہ کونوں پر ہونا	دول سعی ہونا	شک کا ڈر ہونا	پہناپ کا ڈر ہونا	پانی خضی ہوئے سے	پہناپ سارے جانے	چھرون کا ڈر ہونا
یادیں زیادہ ہونا						

پانچ وقت کی نمازوں میں اور سنت اور نفل اور وتر

نام نماز و نگو	فرض	سنت	نفل	واجب الوتر
نماز فجر	۲	آگے فرض کے بعد فرض کے	۰	۰
نماز ظہر	۴	۴	۲	۰
نماز عصر	۴	۰	۰	۰
نماز مغرب	۳	۰	۲	۰
نماز عشا	۴	۰	۲	۳
جملہ	۱۶	۶	۶	۳

نماز پنج وقتہ میں بارہ واجب ہیں

۱۔ سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے	۲۔ سورہ اور آراک سے
۱۔ انکھ پر پڑھنا۔	۲۔ خام سکن اور اگر نا۔
۲۔ کوئی سورہ دوسرا بعد انکھ کے پڑھنا۔	۳۔ نماز فرض اور وتر میں قاعدہ پڑھنا۔
۳۔ فرض کے اول و کثرت پکار پڑھنا واجب ہے۔	۴۔ دو دین قاعدہ پڑھنا۔
۴۔ تمام ارکان ترتیب سے اور کرنا۔	۵۔ دو طرف سلام بول کر فراغت ہوتا۔
۵۔ بین قت کی تائین پکار پڑھنا۔ فجر و مغرب و عشا۔	۶۔ نماز وترین دعا، تسبیح پڑھنا۔
۶۔ دو نماز و نہیں آیت پڑھنا۔	۷۔ بعد فراغت دوسری تسبیح کے تین تکبیریں کرنا۔
۷۔ پڑھنا۔ ظہر اور عصر۔	۸۔ بعد کوئی تسبیح کرنا۔

پہلے درجہ میں آئی ہے۔

نمازِ وقت میں نہیں سنت میں

۱۔	روزیوں کا تھکا ہوا کافور کا تھکا ہوا ٹھکانا اور عورتیں کا نہ ہونے تک	۲۔	اسخو ذبا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرحیم کہنا۔	۳۔	مقتدیایں رہنا اللہ العزیز بولنا۔	۴۔	قاعدہ میں نظر گوشتیں رکھنا۔
۵۔	مرد و نساء کو تھکا ہوا کافور کا تھکا ہوا ٹھکانا اور عورتیں کا نہ ہونے تک	۶۔	بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا	۷۔	سجدہ میں تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ بولنا۔	۸۔	میر تقی میر یا کوئی اور بخیل کو وقت سجدہ اور قاعدہ کے طرف متوجہ نہ کرنا۔
۹۔	سید یا تھکا ہوا یمن یا تھکا ہوا کافور اور پیر رکھنا۔	۱۰۔	آخر الحمد کے آئین بولنا	۱۱۔	تمام کسیران اور سب سے کے برابر بولنا۔	۱۲۔	آخر کے قاعدہ میں بعد التبیان کے دو دو پڑھنا۔
۱۳۔	سجدہ کی جگہ سے نظر باہر نہ جانا۔	۱۴۔	رکوع میں سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھنا۔	۱۵۔	آخر کے دو رکعت میں فقط سورہ اقصیٰ پڑھنا۔	۱۶۔	آخر کے بعد دو دو رکعت دعا میں پڑھنا۔
۱۷۔	بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ کہنا۔	۱۸۔	بعد رکوع کے سمیع اللہ لمن حمد لا کہنا۔	۱۹۔	مرد یا یمن یا یمن یا یمن یا یمن چھ ٹکڑوں پر پڑھنا۔	۲۰۔	وقت سلام کے دو طرف منہ پھرانا۔

۱۔ ایک کے تین تین حرکت کرنا	۱۔ دستا و غیرہ کو جی کہیں	۱۔ درست کرنا۔
۲۔	۲۔	۲۔
۳۔	۳۔	۳۔
۴۔	۴۔	۴۔
۵۔	۵۔	۵۔
۶۔	۶۔	۶۔
۷۔	۷۔	۷۔
۸۔	۸۔	۸۔
۹۔	۹۔	۹۔
۱۰۔	۱۰۔	۱۰۔

سجۂ سہو کا بیان - سجۂ سہو پانچ سبب سے عاید ہوتا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
یغیر غرض و واجب میں دیر کرنا جیسا کہ تورات و یر سے منع کرنا	تقیہ یا غیر غرضی کوئی کلمہ کہنے کا یا پھر اور جسے کہنے کا کرنا۔	دوبارہ واجب ادا کرنا مثلاً سورہ دو وقت تک کرنا یعنی پڑھنا	کوئی کلمہ کہنے سے دوبارہ کرنا یعنی دو رکوع یا سجدہ کرنا	کوئی ایسا کلمہ کہنا مثلاً بعد الحمد کے کوئی سورہ نہ پڑھنا	جب اس طرح کوئی سہو واقع ہو کہ تو آخر کا قاعدہ بیٹھ کر اتحیات تشد تک پڑھ کر ایک سلام پیر کر پھر دو سجدہ کرنا اور اتحیات تمام پڑھ کر سلام پیر کر اگر مقتدی ہی تو اس کا سہو امام کی نسبت محسوب و ملحوظ ہوگا و بس۔

سجۂ تلاوت واجب ہے

قرآن شریف میں چودہ سجدہ ہیں خود پڑھ کر یا کسی کے پڑھنے سے سنے تو ایک سجدہ کرنا واجب آتا ہے مجرّد پڑھنے یا سننے کے کرین یا دوسرے وقت پر ادا کرے تو بھی ہو سکتا ہے اور ایک جلسہ میں چند بار پڑھے یا سنے تو ایک ہی سجدہ کفایت کرتا ہے اور ہاتھ اوٹھانا اور سلام پھیرنا ضرور۔ سورہ اعراف سورہ رعد سورہ نحل سورہ بنی اسرائیل سورہ مریم سورہ کہیص سورہ حج سورہ فرقان سورہ نمل سورہ صاد سورہ فصلت سورہ وانجم سورہ والنشست سورہ علق

نماز قصر کا بیان پھر سفر میں رکعت نماز فرض میں نماز مگر مغرب کی تین رکعت پڑھنا

تین شرطیں

۱	۲	۳
پہلی شرطیں دن کا زمانہ نہ ہو	دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر کی بستی میں	تیسرا وقت ہو جائے
ارادہ تین دن کے سفر کا ہونا	تیسرا سبب اپنی بستی کے گھر کی بستی میں	تیسرا وقت ہو جائے
دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر کی بستی میں	تیسرا سبب اپنی بستی کے گھر کی بستی میں	تیسرا وقت ہو جائے
تیسرا وقت ہو جائے	تیسرا سبب اپنی بستی کے گھر کی بستی میں	تیسرا وقت ہو جائے

اگر بستی والا مسافر کا امام ہوا تو مسافر یا بعد از امام کی کر نماز پوری کرے اگر مسافر امام ہوا تو اپنی نماز قصر پڑھے مگر مستدیان بعد سلام کے نماز اپنی پوری کر لیوں ہو قوفی قصر کے دو سبب ہیں۔ پہلا سبب فراپنے گھر کو پہنچنا دوسرا سبب کسی جاہ اور زرینے کی نیت کرے اور کسی وجہ سے امام زیادہ ہوتے جائیں حتیٰ کہ ماہا اور سالہا نقص ہو جائیں تو وہی نماز قصر پڑھتے جائیں۔

جمعہ کی نماز کا بیان

جمعہ شرطان واجب ہیں		کیفیت
۱	۲	
عاقلاً بالغ ہونا	آزاد ہونا کیسکا غلام نہ ہونا۔	جب خطیب منبر پر بیٹھ دوسرا شخص روبرو کھڑا کرے اور ان دینا پہر خطیب خطبہ اولیٰ پڑھ کر تھوڑا جھک کر نماز بعد خطبہ ثانی شروع کرنا اور بعد تمام ہونے کے اقامت کہہ کر دو رکعت نماز فرض قرائت کے ساتھ پڑھنا بعد فراغ فرض کے ہر ایک شخص سنت نفل ادا کر کر نماز پوری کر دینا جملہ ۴ رکعت پڑھنا۔ آگے فرض کے چار سنت بعد خطبہ کے دو فرض بعد فرض کے چار سنت اور دو رکعت پھر سنت اور دو رکعت نفل جملہ ۴ ہو
بیمار ہونا	مقیم ہونا مسافر نہ ہونا	
یا تہ اور یا ثون	وقت ظہر کا اور چار آدمی اسے کم ہونا اور آذان تمام اور دروازہ کھلا ہونا۔	

ماز عید الفطر یعنی رمضان کی عید کا بیان

عید الفطر رمضان کی عید کو کہتے ہیں اور وہ ہزہ شوال کو ہوتی ہے اس روز بعد نماز فجر کے غسل کر کے کچھ قسم شیرینی سے کھا کر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہن کر نماز کو جانا اور بیتِ نبویؐ پر اور دو رکعت نماز سنت عید الفطر کی جماعت سے ادا کرنا اور اس نماز میں چہ تکبیریں کہنا پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ کے بعد اور تین قبل رکوع دوسری رکعت کے بعد ادا کرنے کے رکوع کرنا باقی تمام آداب مثلاً نماز جمعہ کے خطبہ غیر پڑھنا ہے اور وقت بعد طلوع آفتاب سے گیارہ بجے تک دن کے اور سنت نماز کی اس طرح کرنا۔ دو رکعت نماز سنت عید الفطر پڑھنا ہون سات چہ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ کے اللہ اکبر۔ اور قبل نماز عید کے کوئی نماز نفل پڑھنا اور تکبیر تہمتہ است پڑھتے رہنا یا وقت اور خالی بیٹھے سو وقت وغیرہ۔

ماز عید الضحیٰ یعنی بکرید کا بیان

عید الضحیٰ بکرید کی عید کو کہتے ہیں اور وہ عید ۱۰ تا ۱۲ ذی الحجہ کو ہوتی ہے اس دن بعد نماز فجر کے غسل کر کر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہن کر نماز کو جانا اور جاتے وقت تکبیر کہتے جانا تکبیر یہ ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ کو اللہ انجمن مسجد میں بیٹھے
 ایک پڑھتے رہنا جب خطبہ شروع ہو جاوے تو پڑھنا موقوف کر دینا خطبہ
 سنتے رہنا اور بعد نماز ہوئے نماز کے کو سفید قربانی کرنا اور اس کے گوشت
 سے کچھ بچو کر فاتحہ بنام حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور اسماعیل فریح اللہ
 ادا کر کر کھانا اور یہ قربانی و شش تاریخ سے تیرہ تاریخ کی عصر کی نماز تک
 ہر جب چاہیں قربانی کریں اور بعد نماز ہر فرض کے تین وقت تک بیکر پڑھتے ہیں
 ان ایام کو ایام شریف کہتے ہیں اور تمام ادب ہر دو نماز کے مانند نماز جمعہ
 کے ہیں طوالت کے لحاظ سے اختصار کیا گیا ہے۔

منازجنازہ

زندوں پر واجب ہر مرد کی غسل اور کفن اور دفن کرنا جب کوئی عزیز مر جائے
 تو قرابتداروں میں سے بے وضو ہو کر تختہ کو عود کا بخور دیکر مرد کا ستر ڈھانپ کر
 غسل شروع کرے دوسرے لوگ دور رہیں اور ڈھیلوں سے پیشاب اور
 پانچا نہ صاف کر صابون سے اچھی طرح جسم کو پاک و صاف غسل دیوے۔
 غفرلک یا رحمن اور درود شریف وغیرہ پڑھتے جانا اور میت کو وضو
 کروا دینا مگر پانی منہ میں اور ناک میں ڈالنے سے حفاظت کریں یعنی
 گیلے کپڑے سے دانت اور ناک صاف کریں اور نیچر اوپر اور ہر دو

باز وہ وغیرہ خوب پاک کی کے ساتھ پاک و صاف کر دین اور پانی گرم
 ہووے تو بہتر ورنہ آب سرد مگر کا فور ضرور ڈالنا اور ہر کپڑا اور
 کا فور سات مثقال تمام غسل و کفن میں خرچ کرنا زیادہ اسراف ہے یعنی
 اڑھائی تولہ سے کا فور کم ہونا اور زیادہ بھی نہیں۔ لباس۔ مرد کو تین
 کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔ لفافہ۔ اگر عورت ہو پانچ کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔
 ستینہ بند۔ سر بند۔ لفافہ۔ خوشبو و عطر حسب قدر ہو۔ کفنی کو گانا اور
 عبیر سینہ پر ڈالکر کلمہ طیب لکھنا اور کا فور سات جگہ لگانا۔ پیشانی۔
 دونوں ہاتھ کے پنجے دو گھٹنے دو پانوں کے پنجے۔ اگر کفن پورے
 طور پر نہ ہو سکے تو مرد کو دو کپڑے ازار۔ لفافہ۔ اور عورت کو تین کپڑے
 کفنی ازار لفافہ اگر یہ بھی سیر نہ ہو سکے اور نہ مل سکے تو خوشبو کی گھاس میں
 ملفوف کر کرنا چھ ٹیکڑیاں بنا کر بر زمین کہو وہ اگر دفن کر دینا اگر مقدور ہے تو
 صندوقی والا برگون کی اور تھین تو گل در گل کر دینا یعنی بیت پر مٹی ڈال دینا
 اگر کچھ پیا ہو کر دیا اور کچھ آواز کیا تو کفن حسب دستور دینا اور نماز پڑھ کر
 دفن کرنا اور اگر آواز نہ بن گیا تو پیرانے کپڑے میں ملفوف کر کر بغیر نماز کے دفن
 کر دینا جس۔ نماز جنازہ کی میت نماز پڑھتا ہوں میں اس میت کی نماز
 چار تکبیر کے واسطے اللہ کے منہ طرف کعبہ کے پیچھے امام کے اللہ اکبر اگر امام
 ہو تو امام ہوتا ہوں میں کہتے تکبیر پہلی اللہ اکبر کہ اس طرح پڑھتے
 سبحانک اللہ یحییٰ و تبارک اسماء و تعالیٰ جددک و جلالک و لا اله غیرک

تکبیر دوسری ہو کر یہ درود پڑھے اللہم صلی علی محمد وعلی آل محمد
 کما صلیت وسلمت وبارک ورحمت ورحمت علی ابراہیم
 وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید تکبیر تیسری کے بعد یہ دعا
 پڑھنا اللہم اغفر کینا ویتنا وشاہدنا وغانینا وصغیرنا وکبیرنا
 وذرکنا وانثانا اللہم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام
 ومن توفیہ منا فتوفہ علی الایمان اگر میت لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے
 اللہم اجعلہ لنا فرطاً واجعلہ لنا شافعاً ومشفعاً پڑھے چوتھی
 تکبیر کے اور اگر لڑکی ہو تو اجعلہا فرطاً واجعلہا شافعاً ومشفعاً
 کہے اور تکبیر بلند کہے اور بعد تکبیر کے دو طرف سلام کہے **مسئلہ**
 میت عورت ہو یا مرد نماز پڑھنے والا برابر سینہ کے کھڑے رہے۔
مسئلہ اگر میت بغیر نماز کے دفن ہو چکی ہے تو قبر پر نماز پڑھنا تین دن
 تک درست ہے **مسئلہ** نماز پڑھانے والا قبیلہ کا یا اولاد سے میت
 کی ہونا بہتر ہے حکمت ہر تکبیر کو ہاتھ اوٹھانا ضرور نہیں ہے۔

روزہ ماہ رمضان شریف کا بیان

تیس روزہ متواتر رکھنا فرض ہے مگر	تیس روزوں کی نیت بھی فرض ہے
کوئی سبب معقول مثل بیماری یا	نیت یہ ہے اللہم نوت ان
سفر پیش ہے تو رعایت قضا کر سکی ہے	اصوم غذا وفضا من شہر رمضان

سحر کا ذکر ساتواں حصہ ہم گہری رات کا باقی رہنے کو کھانا اور پانی تمام
قسم کا اور جملہ تاغروب آفتاب دوسرے دن کے ترک کر دینا۔ تین
چیزیں حرام ہیں۔ کھانا۔ پینا۔ جماع کرنا۔ وقت افطار کے نیت فرض سنت
نہیں ہے فاتحہ پڑھ کر اور شکر ادا کر کر اور دعا خیر چاہ کر افطار کرنا اور جو
چاہے کھانا اور پینا مختار ہے اگر حالت روزہ میں یہ کام کیا تو کھارہ
ایکسا۔ ساٹھ روزہ رکھنا یا ساٹھ مسکین کو کھانا کھلانا یا باندی یا ایک غلام آزاد کرنا

روزہ ٹوٹنے کی چیزوں کا بیان

اگر کوئی شخص ہاتھ سے منی نکالا تو روزہ گیا مگر کھارہ نہیں آیا ایک روزہ
بدلہ کار کھنا۔ اگر کسی نے بھوکے سے کھانا کھایا یا پانی پیا یا شہوت سے
خود بخود انزال کیا یا خواب میں انزال ہوا تو روزہ نہیں گیا اگر کوئی شخص کسی قسم کے
کھانسی جیسے کوزبان پر رکھا مگر حلق میں نہیں گئی تو روزہ مکروہ ہو اگر کسی نے
روٹی یا بوٹی چا کر بچے کو کھلایا یا چاشنی نمک بخوف مالک کے حسب ضرورت چکھا
تو جائز ہے۔ سرکہ لگانا خوشبو لگانا یا سونگھنا روغن میں نہ لانا قصد اجماع درست ہے باقی بڑی کتاب میں

ماہ از تراویح

ماہ از تراویح سنت ہے چاند دیکھتے ہی بعد عشا کی نماز کے بیس رکعت کو دس گانہ قرآن
کے ختم کر ساتھ باجماعت شہر کو آخر آما تک پڑھنا بہت ثواب ہے اگر جماعت اور ختم کلام اللہ
کے ساتھ ہو سکے تو دوسرے سورہ جو یاد ہیں پڑھ کر نماز ادا کرنا ضرور ہے۔

سات شہرِ طہینِ زکوٰۃ کے

افسام زکوٰۃ یعنی کن چھپرون میں زکوٰۃ دینا ہے۔

اونٹ	گھوڑا سواری کے	بھینس گائے	بکری	چاندی چھ	سونے	کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵ مہار کو ایک بکری ۲۵ مہار کو ایک اونٹ	فی گھوڑا ایک دینار دینا -	۳۰ رس کو ۴۰ رس کو ایک گائے دینا -	۴۰ مہار کو ایک بکری ۱۲۱ کو م بکری ۱۰۰ کو م بکری ۱۰۰ کو فیصد ایک	۴۰ تولہ کو پونچھ ۵۲ تولہ ایک روپیہ ۳۰۰ تولہ کو ۱۰۰ روپیہ ۱۰۰ روپیہ	۱۰۰ سونے کا ۱۰۰ سونے کا ۱۰۰ سونے کا ۱۰۰ سونے کا ۱۰۰ سونے کا ۱۰۰ سونے کا	کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا کھیت غلہ کا ہویا خربزہ کا

اقسام ایصالِ کُوتہ یعنی زکوٰۃ دینے کے لوگ

فیوض مسکین و محتاج	مکاتیب انبی و بوعلام	مکتوبات الاکر و نیو پر	ارزادی لایا سوک	مستضار	مسافر	غانی	مطالع
--------------------	----------------------	------------------------	-----------------	--------	-------	------	-------

حج کا بیان

نوشہ سلطان حج کے		تین فرض حج کے	
عاقل ^۱	بالغ ہونا ^۲	احرام باندھنا ^۱	عرفات میں کھڑا رہنا ^۲
مسلمان ہونا ^۳	انگھونہیں نور ہونا ^۴	طواف کعبۃ اللہ کرنا	:
توشہ یعنی رشتہ کا خرچہ اور اہل و عیال کا خرچہ ہونا۔ ^۵	سواری ہونا یا سوار کا خرچہ ہونا ^۶	پانچ واجبات حج کے	
آزاد ہونا ^۷	چوروں کا اور درندوں کا رستہ میں ڈر نہ ہونا ^۸	رات کو فریاد نہ رہنا۔ ^۱	کنکوارنا بتوں کو ^۲
تمام عمر میں ایک بار جانا ^۹	.	صفاء وادوڑنا ^۳	سر نہ ڈانا یا کچھ کم کرنا ^۴
اگر کوئی عورت جاو تو کوئی اوس کا محرم یعنی خاوند وغیرہ ساتھ ہونا۔		رخصت کے وقت طواف بیت الحرام کرنا۔	.

کیفیت حج کے بیان میں

اگرچہ سنت و تحجب حج کے بہت ہیں بڑی کتابوں کے مطالعہ سے واضح ہو سکتا ہے یا خدا جکو حج سے مشرف کرے اور سکونہ سے سب ادا ہو جائیں مگر ضروری یاد رکھنے کی یہ احکام ہیں کہ جب تم احرام باندھنے کے بعد یہ تمام باتیں تمہاری پر حرام ہو جاتے ہیں۔

۱	۲	۳	۴
وطی کرنا یعنی جماع کرنا منع ہے۔	قصہ و فساد نہیں کرنا۔	جھوٹ سے پرہیز کرنا۔	غیبت بدی نکرنا
۵	۶	۷	۸
گالی تمہت جائز نہ رکھنا۔	خشکی کا شکار نہ کرنا۔	سر کے اور جسم کے بال نہیں کٹنا۔	سر اور داڑھی نہ دھونا۔
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ناخن اور موچہ نہیں وغیرہ نہ کترنا۔	خوشبو نہیں لگانا۔	سر پر کوئی قسم کا کپڑا نہیں رکھنا بلکہ برہنہ سر رکھنا۔	پاؤغین معجز نہیں رکھنا بلکہ برہنہ پاؤں رکھنا۔

فطرہ کا بیان

شروط فطرہ کے		کیفیت
۱	۲	ہر ایک آدمی کو سو ادا و سیرگہون کے حساب سے جو قدر آدمیوں کا کٹنا اپنے ذمہ ہو دینا مگر جو ملازم تنخواہ پاتے ہیں ان کا نہیں دینا فقط اپنے عزیز و اقارب اور کثیر و غلام کا دینا اگرچہ بعد نماز صبح عید الفطر پیدا ہوا ہو تو اس کا بھی دینا۔ اور جو اولاد بالغ اور صاحب نصاب اور جو رو مہر ادا شدہ ہو اور کثیر و غلام فرار ہونے والا ہو اور غلام دو شریک کا ہے یا کوئی شخص شب عید الفطر میں فوت ہوا ہے یا بعد نماز عید کے مسلمان ہوا ہے یا غلام سودا گر کیا ہے یا غلام مکاتیب ہے ایسے لوگوں کا نہ دیونے فقط
۳	۴	
مسلمان ہونا	قرضدار نہ ہونا	

اے صاحب نصاب ہونا فطرہ کا کٹنا
فطرہ کا کٹنا عید الفطر میں
فطرہ کا کٹنا عید الفطر میں

قربانی کا بیان

قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے۔ اور شہیم پر۔ اور آزاد پر۔ جو شخص اوصفت سے چھ سال کو ایک بک یا قربانی دینا اور دو گوسفند عجیب دار نہونا مثلاً لاغر۔ لنگڑا۔ حقیر۔ بے سینک۔ ٹوم کٹا۔ ناک کٹا۔ آدھے کان والا نہونا۔ بے عجیب اور متوسط فرہ ہونا اور اونٹ یا گامی ہو تو سات آدمی کی قربانی ادا ہو جاتی ہے اور بعد نماز عید کے قربانی کرنا اور گوشت تین حصہ کر کر ایک حصہ قربت میں اور ایک حصہ محتاجوں کو اور ایک حصہ آپ کا یا خشک کر کر رکھے (۱) تا بیچ کی فجر سے تیر و تا بیچ کی عصر تک قربانی درست ہے۔ ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہیں اور قربانے کے روز شریف اور شہید پڑ کر بسم اللہ اذکر اللہ اکبر بول کر ذبح کرنا۔ اور مکہ معظمہ میں شہیم خود دیکھا گیا کہ قل انا صلوٰتی و نسبی و عیالنا و مماتی لله رب العالمین پڑھا اور بسم اللہ اذکر اللہ اکبر بول کر ذنبہ کو ذبح کرتے ہیں اور اونٹ کو انا اعطینا پڑھ کر ذبح کرتے ہیں اور تین جا سے ذبح کرتے ہیں اور آئیہ صورت کی بھی تین ہیں۔

عقیقہ کا بیان

عقیقہ کے واسطے بہت تاکید ہے اور حضرت رسالت پناہ صلم اپنا عقیقہ آپ کے ہین نبی ہوئے کے بعد غرض فرزند کو دو بکرے اور دختر کو ایک بکری سے کرنا اور بکرا قربانی کی صفت کے موافق بے عجیب ہونا اور یہ نیت پڑھ کر ذبح کرنا اللہم ھذہ عقیقہ ابنی فلان فرزند اللہ ابداً و لھما یلحیہ و عظمہا بعظمہ و جلدہا بجلدہ و شعرہا بشعر اللہم اجعلہا فداء لابنی من الذکا

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو جان کے بدلہ میں جان ایک ہیکڑ اصدقہ دینا حدیث شریف سے ثابت ہے اور بہت نفع اس کا بیان کیا ہے ضرور ہے اور نیت اس زبجی کی یہ ہے اللہم ھذہ الفدیۃ من طرف فلان ابن فلان فلان دمہا بدمہ وحمہا بحمہ وعظمہا بعظمہ وجلہا بجلہ وشعرہا بشعرہ وراسہا براسہ بسم اللہ اللہ اکبر بولکزیح کر کر غربا مساکین اور محتاجوں کو تقسیم کر دینا اور کچھ اوسکے ساتھ پیسے ہی دیے تو مناسب ہے بلکہ ہر روز کچھ پیسے سر ہانے بیمار کے رکھ کر صبح کو خیرات کر دینا انجنود افع البلاء خیرات بلا کو دفع کرتی ہے۔

۱۔	خشتہ کرنا
۲۔	ڈاہری رکھنا
۳۔	لبین لینا
۴۔	نک کر والی لینا
۵۔	ٹاٹیشہ ٹاٹوں کے ناخن کاٹنا۔
۶۔	سے سر سے بال کاٹنا یا تمام بال خنڈ دینا کچھ کہتے ہیں اور کچھ منفرداً یہ فعل اور علائقہ شہر میں کئی ہے۔
۷۔	بغلو سے بال کاٹنا
۸۔	زیر ناف سے بال کاٹنا۔

کیسیت چودہ ناتون کی جو نکاح کے لئے حرام ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
والدہ	بھینچی	خالہ	بہن	بھئی	برادر زادی	خواہ زادی
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
خوشدامن	بوجہ	انادودہ ملائی ہو	دختر زانیہ	دختر عورتی نا ملو	سالی عبد فروعی ہو	بہن و خواہ عورتی ہو

مادر حقیقی کے ساتھ مادر علاتی اور رادی اور زانی اور بھی ان کے اوپر کے لوگ شریک ہیں اور جو رواج تک زندہ رہے سالی حرام ہے اور اگر سالی سے نکاح کریں تو جو رواج حرام ہو جائے گی۔ اور جو زوجہ چار زیادہ ہو تو وہ زوجہ حرام ہوتی ہے اور سوائے اسکے ترکہ کی کیفیت میں حقیقت ناتون اور نسبتوں کی ذوالارحام اور ذوی الفروض اور ذوی العصبات کے مفصل درج رہتی ہے اس تنگ میدان کتاب میں درج نہیں ہو سکا انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ۔

ابیات چار کرسی اس ابیات میں ایک سو تیس مسئلہ مذکور ہیں اگرچہ یہ ابیات پہلے ذکر کرنے کے تھے مگر بقول ہو الاول ہو الآخر بیان کیا گیا۔

چار کرسی چار پنہ در وضو فرض است چار	سہ بغل و سہ تیمیچ بنا اسلام دار
سیرہ احکام دار کان ہفت ایمان اصف	پنج وقت و پنج نیت اسے برادر یاد دار
سی روزہ نئی نیت ہفتہ رکعت در نماز	ابن مسائل فرض آمد یکصد سی در شمار

اعتکاف کا بیان

اعتکاف بیٹھنا سنت موکدہ ہے چونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں اعتکاف بیٹھے تھے اور مدت اعتکاف کی ایک روز سے کم نہیں اگر ایک روز سے کم کرے تو قصداً عاید ہوتی ہے اور زیادہ مدت تین روز یا ایک ماہ یا ایک سال تک ہو سکتی ہے اور اعتکاف کے معنی یہ ہیں کہ اعتکاف کی نیت کر کے روزوار دیر تک مسجد میں رہنا جسمین جماعت ہوتی ہے اور اعتکاف دو طرح پر کرتے ہیں ایک یہ کہ مدت اسکی اپنے اوپر واجب کرے اور دوسرا یہ کہ مدت واجب کرے خلاصہ یہ کہ واجب یہ ہے کہ اعتکاف کی نذر کرے مثلاً کہے کہ میں اللہ کے واسطے اعتکاف کرتا ہوں ایک روز یا ایک ماہ یا ایک سال یا ایسا نہ کہ ہر وقت کرتا ہوں کر کے مسجد میں داخل ہو کر اور سوائے حوائج ضروری کے مسجد سے باہر نہ جائے اگر بے عذر ایک ساعت بھی مسجد باہر گیا تو اعتکاف باطل ہوتا ہے جب تک مسجد میں رہے نماز و قرآن شریف پڑھتے رہے اور عبادت میں گزارے اور عورتوں کے لئے اعتکاف مکان میں کرنا درست ہے فقط

نماز نفل متفرق اوقات کی کہ فضیلت ان نمازوں کی از بسکہ فاضل تر ہے

بعد طلوع ہونے آفتاب کو دو چار دو گانہ رکعت نماز اشراق پڑھنا نہایت ثواب اور حسنت ہے کتا بو عین درج ہے اور کوی سوہ مقرر نہیں بعد الحجہ کو چاہیں سورہ بقرہ پڑھیں نیت اٹھ کرین دو رکعت نفل نماز اشراق کی پڑھتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے - منہ طرف کعبۃ اللہ کے اللہ اکبر اور وقت اس نماز کا پہرہ دن چڑھے تک ہے

پہلے

نماز تہجد

نماز کویت

نماز تہجد

نماز ہول

بعد سو پہلے ہون چڑھ کر قریب دو پہر تک جب چاہیں دو رکعت نماز نفل چاشت کی نیت سے ادا کریں اور سورہ جو چاہیں پڑھیں سنات کافی پادین۔

نماز عشا پڑھ کر تھوڑا سو جانا اور نماز وتر نہیں پڑھنا۔ اگر اندیشہ ہو کہ بیدار ہو سکتا ہے یا نہیں تو نماز وتر پڑھ کر سو جاوین اور بعد نصف شب بعض تہجد گزار چار دو گنا اور تین رکعت نماز وتر حلیہ یا زودہ رکعت اور بعض چھ دو گنا پڑھتے ہیں اور جو سورہ چاہیں پڑھیں اور نیت نفل نماز تہجد کی کر کر ادا کریں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کا ذب تک ہے۔

سویں گریں کیوقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور اس گریں میں یا جماعت و قرات پڑھنا مستحب ہے اور قامت اذان نہیں بولنا بعد نماز کے دعا سلامتی وغیرہ کیلئے مانگا اگر تہنہا ہے تو آہستہ اور با قرات ہر دو درست ہے۔

چاند گریں کیوقت دو رکعت نماز نفل یا جماعت و قرات ادا کرنا ہر ایک صاحب علم و پڑھنا۔ بعد الحمد کے آیتہ الکرسی اور معوذتین پڑھنا اور انصرام گرتین دعائیں وغیرہ پڑھتے رہیں تو مناسب ہے۔

جس روز کوئی شخص فوت ہو و پہلی شب میں مردہ کو بہت دشت و وحشت قبر میں ہوتی ہے اور نماز پڑھنے سے دشت مردہ کی دفع ہوتی ہے لہذا نماز سب کے دو رکعت نماز ہول یا جماعت و قرات ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار آیتہ الکرسی تین بار سورہ الحکمہ التکاثر اور تین بار سورہ خلعا پڑھ کر دو رکعت ادا کریں اور بنام موتہ فاتحہ دیوین۔